SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XVI مجریہ 2022

SINDHACT NO.XVI OF 2022

ہیلتھ سائنسز کی ڈاؤ یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2022

THE DOW UNIVERSITY OF HEALTH SCIENCES (AMENDMENT) ACT, 2022

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act No.X of 2004

3. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 4 کی ترمیم

Amendment of section 4 of Sindh Act No.X of 2004

4. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 6 کی ترمیم

Amendment of section 6 of Sindh Act No.X of 2004

5. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبرX کی دفعہ 7 کی ترمیم

Amendment of section 7 of Sindh Act No.X of 2004

6. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 8 کی ترمیم

Amendment of section 8 of Sindh Act No.X of 2004

7. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 8 کی ترمیم

Amendment of section 9 of Sindh Act No.X of 2004

8. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 9-A کی شمولیت

Insertion of section 9-A of Sindh Act No.X of 2004

9. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 11 کی ترمیم

Amendment of section 11 of Sindh Act No.X of 2004

10. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 12 کی ترمیم

Amendment of section 12 of Sindh Act No.X of 2004

11. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 15 کی ترمیم

Amendment of section 15 of Sindh Act No.X of 2004

12. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 16 کی ترمیم

Amendment of section 16 of Sindh Act No.X of 2004

13. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 23 کی ترمیم

Amendment of section 23 of Sindh Act No.X of 2004

14. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 28 کی ترمیم

Amendment of section 28 of Sindh Act No.X of 2004

15. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 31 کی ترمیم

Amendment of section 31 of Sindh Act No.X of 2004

16. 2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 44 کا متبادل

Substitution of section 44 of Sindh Act No.X of 2004

سندھ ایکٹ نمبر XVI مجریہ 2022

SINDHACT NO.XVI OF 2022

ہیلتھ سائنسز کی ڈائو یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2022

THE DOW UNIVERSITY OF HEALTH SCIENCES (AMENDMENT) ACT, 2022

[3 اکتوبر 2022]

ایکٹ جس کے ذریعے ہیلتھ سائنسز کی ڈائو یونیورسٹی ایکٹ، 2004 میں ترمیم کی جائے گی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ہیلتھ سائنسز کی ڈائو یونیورسٹی ایکٹ، 2004 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائیگا؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو ہیلتھ سائنسز کی ڈائو یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2022 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act No.X of 2004

2. ہیلتھ سائنسز کو ڈائو یونیورسٹی ایکٹ، 2004 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 2 میں، شق (xiv) کے بعد درج ذیل نئی شقیں شامل کی جائیں گی:

(vi-b) "چیف انفارمیشن آفیسر" سے مراد ایک شخص جو کہ انفارمیشن اور کمپیوٹر ٹیکنالاجیز کی مینجمنٹ، عمل درآمد اور استعمال کے لیئے ذمہ دار ہو؛

(vi-c) "چیف انٹرنل آڈیٹر" سے مراد ایک شخص جو کہ انٹرنل آڈٹ چارٹر کے مطابق انٹرنل آڈٹ سرگرمی کے موثر انتظام کے لیئے ذمہ دار ہو؛

(xi-a) "ڈائریکٹر ایڈیشن" سے مراد وہ شخص جو یونیورسٹی کی جانب سے داخلے کے لیئے تمام نئے طلباء کا جائزہ لینے اور اس پر کارروائی کرنے کے لیئے کام کرتا ہے؛

(xi-b) "ڈائریکٹر کارپوریٹ کمیونیکیشنز" سے مراد ایک شخص جو کہ ترقی اور مواصلاتی اور مارکیٹنگ حکمت عملیوں کے عملدرآمد سمیت تنظیم سے متعلقہ تمام مواصلات کی نگرانی کرے؛

(xi-c) "ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز" سے مراد ایک شخص جو کہ ہیومن ریسورسز سسٹمز کی نگرانی کرے، ملازمین کے تعلقات کو سنبھالتا ہے، ضابطوں پر عملداری کو یقینی بنائے، عملے کی ضروریات کو پورا کرے، ملازم بھرتی کرے، تربیتی پروگرام کرائے اور مراعات دینے کی منصوبہ بندی کرے؛

(xi-d) ”ریسرچ انوویشن کمرشلائیزیشن کے ڈائریکٹر آفس“ سے مراد ایک شخص جو کہ تحقیق اور جدت کی سرگرمیوں کا انتظام کرنے کے لیئے ذمہ دار ہو؛

(xi-e) ”ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ سیل“ سے مراد وہ شخص ہے جو تدریس اور سیکھنے کے معیار کو برقرار رکھنے اور اس کا جائزہ لینے کا ذمہ دار ہے ؛

(xiv-a) ”سیکھنے کا مرکز“ سے مراد کوئی بھی جزوی اسکول، کالج یا انسٹی ٹیوٹ ہے جو یونیورسٹی کی انتظامیہ کے تحت تعلیم دیتا ہے؛

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 4 کی ترمیم

Amendment of section 4 of Sindh Act No.X of 2004

3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (1) اور (2) میں، کاما اور الفاظ ”سندھ میڈیکل کالج“ کو ختم کیا جائے گا۔

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 6 کی ترمیم

Amendment of section 6 of Sindh Act No.X of 2004

4. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (1) میں:

(a) شق (viii) کے لیئے درج ذیل متبادل ہو گا:

”(viii) ملکیت، اثاثے، گرانٹس، وصیت، ٹرسٹس، تحائف، عطیے، وقف، حصص اور یونیورسٹی کی طرف سے اسپانسر کردہ کمپنیز کے منافعے حاصل کرنا، لینا اور سنبھالنا اور ان کی ایسے طریقے سے سرمایہ کاری کرنا جیسا وہ مناسب سمجھے؛

(b)شق (ix) میں الفاظ "اور افراد" کے لیئے کاما اور لفظ "فرد اور دیگر شخصیات اور یونیورسٹی کی طرف سے اس کے کام اور سر گرمیاں سر انجام دینے کے لیئے متبادل ہونگے"؛

(c)شق (xxiii) کے بعد درج ذیل کا اضافہ کیا جائے گا:

"(xxiv) شراکت داری، تعاون یا مفادات، تعاون یا مشترکہ منصوبے کے میلاپ کے لیئے کسی انتظام میں شامل ہونا یا کسی مالیاتی انتظامیہ کے تحت یا کسی بھی شخص یا کمپنی کے ساتھ جاری رکھے یا اس میں مشغول ہونے کے کسی بھی انتظام میں داخل ہو، کوئی بھی کاروبار یا لین دین جو یونیورسٹی کو مروجہ قوانین کی دفعات کے مطابق یونیورسٹی اور اس کے حلقہ کالج، حلقہ انسٹی ٹیوٹ اور حلقہ اسکول کو فائدہ پہنچانے کے لیئے براہ راست یا بالواسطہ طور پر جاری رکھنے کا اختیار حاصل ہے۔

(xxv) کسی کمپنی کو لینا یا دوسری صورت میں حاصل کرنا اور شیئرز رکھنا تاکہ کسی سرگرمی کو جاری رکھا جاسکے، جو کہ واسطہ یا بالواسطہ یونیورسٹی کو فائدہ دینے کے قابل ہوں؛

(xxvi) کسی کمپنی یا کمپنیز کو تمام یا کوئی اثاثے، ملکیت، حق، اور وسائل واسطہ یا بالواسطہ حاصل کرنے کے مقصد کے لیئے فروغ دلانا جو کہ یونیورسٹی کو فائدہ پہنچائے؛

(xxvii) جہاں ایسے اداروں کو بنایا یا قائم کیا گیا ہو، وہاں جہاں دلچسپی ہو، کاروبار یا کمپنیز جو کہ یونیورسٹی کے مفادوں کے لیئے فائدہ مند ہوں اور کوئی دوسرا کاروبار جاری رکھ سکیں، جو کہ یونیورسٹی کے اختیارات اور کاموں کے مطابق جاری رکھے جاسکیں؛

(xxviii) کسی کام، کمپنی، فنڈ یا دیگر اثاثوں میں یونیورسٹی کے مفاد

کسی بھی طریقے اور کسی بھی وقت پر، مکمل طور پر یا عارضی طور پر فروخت کرنا، نیکال کرنا یا تقسیم کرنا، منتقل کرنا یا ختم کرنا؛

(xxix) کمپنی، فنڈ کا ایک یا ملتے جلتے معاملات کا اشتہار اور رجسٹریشن کے لیئے تمام رقم، چارجز یا اخراجات اور اس سے متعلق اخراجات جن کی اسپانسر، شامل کرنے یا قائم کرنے کے لیئے یونیورسٹی بااختیار ہو؛

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 7 کی ترمیم
Amendment of section 7 of Sindh Act No.X of 2004

5. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 7 کی ذیلی دفعہ (1) میں:

(i) لفظ "کالیجز" کے بعد لفظ یا ادارے شامل کیئے جائیں گے؛ اور

(ii) آخر میں آنیوالے لفظ "ہدایات" کے بعد لفظ "نیز کاروباری اور صنعتی ماحول کی نمائش" شامل کیئے جائیں گے۔

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 8 کی ترمیم
Amendment of section 8 of Sindh Act No.X of 2004

6. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 8 میں، شق (xx) سے (xxiv) تک مندرجہ ذیل متبادل ہو گا:

"(xx) چیف انفارمیشن آفیسر؛

(xxi) چیف انٹرنل آڈیٹر؛

(xxii) ڈائریکٹر ایڈمیشن؛

(xxiii) ڈائریکٹر کارپوریٹ کمیونیکشنز؛

2 (xxiv) ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز؛

(xxv) ریسرچ انوویشن اور کمرشلائیزیشن کے ڈائریکٹر کی آفیس؛

(xxvi) ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ سیل؛

(xxvii) ڈائریکٹر (ورکس اینڈ سروسز)؛

(xxviii) ایسے دیگر افراد جو کہ یونیورسٹی کے عملداروں کے طور پر ضوابط میں بیان کیئے گئے ہوں۔"

004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 9 کی ترمیم

Amendment of section 9 of Sindh Act No.X of 2004

7. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعات (4) اور (5) کو ختم کیا جائے گا۔

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 9-A کی شمولیت

Insertion of section 9-A of Sindh Act No.X of 2004

8. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 9 میں درج ذیل کو شامل کیا جائے گا:

"9-A. وزیر اعلیٰ (1) وزیر اعلیٰ کو اختیار حاصل ہو گا وہ ایسے قوانین پر رضامندی ظاہر کرے جو کہ سینیٹ کی طرف سے اسے جمع کرنے کے لیئے طلب کیئے گئے ہیں یا ہولڈ منظوری سے ان کو نظر ثانی کے لیئے دوبارہ واپس سینیٹ کی طرف سے بھیج سکتا ہے۔

(2) وزیر اعلیٰ کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبر شپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر وہ شخص:

(i) دماغی توازن کھو بیٹھتا ہے؛

(ii) ایسی اتھارٹی کے میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو گیا ہے؛ یا
(iii) اخلاقی پستی کے جرم میں قانون کی کسی عدالت کی طرف سے سزا سنائی گئی ہو؛

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 11 کی ترمیم
Amendment of section 11 of Sindh Act No.X of 2004

9. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ (1) کے لیئے درج ذیل متبادل ہو گا:

"(1) وزیر صحت یونیورسٹی کا پرووائس چانسلر ہو گا۔"

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 12 کی ترمیم
Amendment of section 12 of Sindh Act No.X of 2004

10. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (4) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہو گا۔

"(4) چانسلر اور پرووائس چانسلر کی غیر حاضری کی صورت میں وائس چانسلر یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(4-A) وزیر اعلیٰ اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں وائس چانسلر سینیٹ کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا اور اگر موجود ہو، ایسی اتھارٹیز کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا، جس کا وہ چیئرمین ہو اور کسی دوسری اتھارٹی یا یونیورسٹی کی باڈی کے اجلاس اٹینڈ کرنے یا صدارت کرنے کے لائق ہو گا۔"

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 15 کی ترمیم

11. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ (3) میں کاما اور لفظ "بر سر" ختم کیئے جائیں گے۔

Amendment of section 15 of Sindh Act No.X of 2004

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 16 کی ترمیم

Amendment of section 16 of Sindh Act No.X of 2004

12. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 16 میں:

(i) حاشیے میں لفظ "ریذیڈنٹ آڈیٹر" کے بعد لفظ "اور" شامل کیا جائے گا اور لفظ "اور بر سر" ختم کیئے جائیں گے؛

(ii) ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ "اور بر سر" کو ختم کیا جائے گا اور لفظ "وہ" کے لیئے لفظ "وہ" متبادل ہو گا۔

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 23 کی ترمیم

Amendment of section 23 of Sindh Act No.X of 2004

13. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 23 کی ذیلی دفعہ (2) میں:

(i) شق (b) کے لیئے درج ذیل متبادل ہو گا:

"(b) کوئی منقولہ یا غیر منقولہ ملکیت فروخت کے لیئے یا دوسرے طریقے سے سبسکرائیب کرنا، سنبھالنا، لینا، حاصل کرنا کسی بھی طریقے یا منتقل کرنا یونیورسٹی کی طرف سے بشمول یونیورسٹی کی طرف سے تعاون یافتہ کسی کمپنی کے شیئرز؛

(ii) شق (c) میں، آخر میں آنیوالے الفاظ "بیان کردہ" کے بعد لفظ "یا قیمتوں یا ان کارپوریٹنگ اور یونیورسٹی کی طرف سے تعاون یافتہ کمپنی کے شیئرز سبسکرائبنگ کے اخراجات کے لیئے فنڈز منظور کرنا" شامل کیئے جائیں گے؛"

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 28 کی ترمیم

Amendment of section 28 of Sindh Act No.X of 2004

14. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 28 کی ذیلی دفعہ (3) میں، لفظ "چانسلر" کے لیئے لفظ "وزیر اعلیٰ" متبادل ہونگے۔

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 31 کی ے ترمیم

Amendment of section 31 of Sindh Act No.X of 2004

15. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 31 میں، الفاظ "گرانٹس اور دیگر وسائل" کے لیئے لفظ "گرانٹس، وقف، منافع اور دوسرے وسائل جو کہ یونیورسٹی اور اس کے تربیتی مراکز میں ایکٹ سے متعلقہ طریقے کے مطابق فائدے کے لیئے استعمال کیئے جائیں گے" متبادل ہونگے:

2004 کے سندھ ایکٹ نمبر X کی دفعہ 44 کی ترمیم

Amendment of section 44 of Sindh Act No.X of 2004

16. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 44 میں درج ذیل متبادل ہوگا:

"44. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، درج ذیل کانسٹیٹوٹ کالیجز اور کانسٹیوئیٹ ادارے ہونگے، جیسا اس ایکٹ میں بیان کیئے گئے ہیں:

1. ڈاؤ میڈیکل کالیج؛
2. ڈاؤ ڈینٹل کالیج؛
3. ڈاؤ انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اینڈ ریبلیٹیشن؛
4. سینے کے بیماریوں کا اوجھا انسٹی ٹیوٹ؛

5. ڈاکٹر عشرت العباد خان انسٹی ٹیوٹ آف ورل ہیلتھ سائنسز؛
6. ڈاؤ انسٹی ٹیوٹ آف نرسنگ اینڈ مڈ وائفری؛
7. انسٹی ٹیوٹ آف بائیو میڈیکل سائنسز؛
8. ڈاؤ انٹر نیشنل میڈیکل کالیج؛
9. ڈاؤ کالیج آف فارمیسی؛
10. ڈاؤ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ٹیکنالاجی؛
11. اسکول آف پبلک ہیلتھ؛
12. اسکول آف پوسٹ گریجوئیٹ اسٹڈیز؛
13. ڈاؤ انٹر نیشنل ڈینٹل کالیج؛
14. ڈاؤ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس اینڈ ہیلتھ مینجمنٹ؛
15. ڈاؤ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف بائیو ٹیکنالاجی اینڈ بائیو میڈیکل سائنس؛
16. ڈاؤ کالیج آف بائیو ٹیکنالاجی؛
17. ڈاؤ اسکول آف بائیو میڈیکل انجنیئرنگ ٹیکنالاجی؛
18. ڈاکٹر عشرت العباد خان انسٹی ٹیوٹ آف بلڈ ڈیزیز؛
19. ڈاؤ انسٹی ٹیوٹ آف ریڈیالاجی؛
20. ڈاؤ انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالاجی؛
21. ڈاؤ انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ پروفیشنل ایجوکیشن؛
22. انسٹی ٹیوٹ آف بایولاجیکل، بائیو کیمیکل اینڈ فارماسیوٹیکل سائنسز؛
23. نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈائیبیٹیز اینڈ وکرنالاجی؛
24. نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف لیور اینڈ گیسٹرو انسٹیٹینل ڈیزیز؛
25. اسکول آف ڈینٹل کیئر پروفیشنل؛

26. نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سولڈ آرگن اینڈ ٹشوز ٹرانسپلانٹ؛

27. ڈاؤ انسٹی ٹیوٹ آف لائف سائنسز ؛

28. ڈاکٹر عبد القدیر خان انسٹی ٹیوٹ آف بی ہیوریل سائنسز؛

29. دیگر کئی ادارے، کالیج یا اسکول جو کہ سینڈیکٹ کی طرف سے منظور کیئے گئے ہوں۔"

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔